سید شوہر کی غیر سیدہ بیوی کو زکوٰۃ دینا

مجیب: ابو شاھد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-3678

تاریخ اجراء: 24 رمضان المبارک 1446 ھ / 25 مارچ 2025 ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر شوہر سید ہے اور بیوی سیدہ نہیں تو کیا سید کی غیرہ سیدہ بیوی کو زکوۃ دی جاسکتی ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

بیان کردہ صورت میں اگر سید صاحب کی بیوی ہاشمی خاندان سے نہیں ہے اور فقیرِ شرعی (یعنی جس کے پاس قرض اور حاجت اصلیہ سے زائد ساڑھے باون تولے چاندی یا اس کی قیمت کے برابر مال موجود نہیں) ہے، تو انہیں زکوٰۃ اور صدقاتِ واجبہ (صدقہ فطر و نذر و کفارہ وغیرہ) دیئے جاسکتے ہیں اور اگر سید صاحب کی بیوی ہاشمی خاندان سے ہے یا فقیرِ شرعی نہیں، تو انہیں زکوٰۃ اور صدقاتِ واجبہ نہیں دے سکتے۔

اللہ عزوجل قرآنِ مجید میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلۡفُقَرَآءِ وَالۡمَسٰکِیۡنِ۔۔۔﴾ ترجمۂ کنز الایمان: ”زکوٰۃ تو انہیں لوگوں کے لیے ہے محتاج اور نرے نادار۔۔۔“ (پارہ 10، سورۃالتوبہ، آیت 60)

فقیر کے مستحقِ زکوٰۃ ہونے کے متعلق تنویر الابصار مع در مختار میں ہے ”مصرف الزکوٰۃ والعشر۔۔۔ھو فقیر“ ترجمہ: زکوٰۃ اور عشر کا مستحق فقیر ہے۔

اس کے تحت ردالمحتار میں فقیر کے صدقاتِ واجبہ کا مستحق ہونے کے متعلق ہے: ”وھو مصرف ایضاً لصدقۃ الفطر والکفارۃ والنذر وغیر ذلک من الصدقات الواجبۃ“ ترجمہ: فقیر صدقہ فطر، کفارے، نذر اور دیگر صدقاتِ واجبہ کا بھی مستحق ہے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الزکوٰۃ، باب المصرف، جلد 2، صفحہ 333، مطبوعہ کوئٹہ)

زکوۃ نام ہے کسی غیر ہاشمی مسلمان فقیر کو مال کا مالک بنا دینے کا ہے۔ چنانچہ فتاوی عالمگیری میں ہے": أما تفسیرھا فھی تملیک المال من فقیر مسلم غیر ھاشمی "ترجمہ: زکوۃ کا معنی یہ ہے کہ مسلمان غیر ہاشمی فقیر کو مال کا مالک بنا دیا جائے۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب الزکوۃ، الباب الاول، جلد 1، صفحہ 170، دار الفکر، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے: "**فقیر وہ شخص ہے جس کے پاس کچھ ہو مگر نہ اتنا کہ نصاب کو پہنچ جائے یا نصاب کی قدر ہو تو اُس کی حاجتِ اصلیہ میں مستغرق ہو**، مثلاً رہنے کا مکان، پہننے کے کپڑے، خدمت کے لیے لونڈی غلام، علمی شغل رکھنے والے کو دینی کتابیں جو اس کی ضرورت سے زیادہ نہ ہوں۔" (بہارِ شریعت، ج 01، ص 924، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَ اللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّم